B

CCE RR/PR/ NSR/NSPR Reduced Syllabus

ಕರ್ನಾಟಕ ಶಾಲಾ ಪರೀಕ್ಷೆ ಮತ್ತು ಮೌಲ್ಯನಿರ್ಣಯ ಮಂಡಲಿ,

ಮಲ್ಲೇಶ್ವರಂ, ಬೆಂಗಳೂರು – 560 003

KARNATAKA SCHOOL EXAMINATION AND ASSESSMENT BOARD, MALLESHWARAM, BENGALURU – 560 003

ಮಾರ್ಚ್/ಏಪ್ರಿಲ್ 2024 ರ ಪರೀಕ್ಷೆ - 1

MARCH/APRIL 2024 EXAMINATION - 1

ಮಾದರಿ ಉತ್ತರಗಳು

MODEL ANSWERS

ಸಂಕೇತ ಸಂಖ್ಯೆ : **12-U** | **Code No. : 12-U**

ವಿಷಯ : ಪ್ರಥಮ ಭಾಷೆ – ಉರ್ದು

Subject : FIRST LANGUAGE - URDU

(ಶಾಲಾ ಪುನರಾವರ್ತಿತ ಅಭ್ಯರ್ಥಿ / ಖಾಸಗಿ ಪುನರಾವರ್ತಿತ ಅಭ್ಯರ್ಥಿ / ಎನ್.ಎಸ್.ಆರ್. / ಎನ್.ಎಸ್.ಪಿ.ಆರ್.)

(Regular Repeater / Private Repeater / NSR / NSPR)

ದಿನಾಂಕ : 25. 03. 2024] [ಗರಿಷ್ಠ ಅಂಕಗಳು : 100

Date : 25. 03. 2024] [Max. Marks : 100

سوال نمبرات	اہم نکات/اشارات	مارکس
I.	درجِ ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے : 6 x 1 = 6	
1.	”رات گزاری“ یہ جملہ مفرد جملہ کہلاتا ہے کیونکہ (A) اِس میں صرف ایک مسند اور ایک مسند الیہ ہے۔ (B) اِس میں صرف دو الفاظ ہیں۔ (C) ”رات“ واحد ہے۔ (D) اِس میں مختصر بات کہی گئی ہے۔	
	جواب : (A) اِس میں صرف ایک مسند اور ایک مسند الیہ ہے۔	1

سوال نمبرات	اہم نکات/ اشارات	مارکس
.2	اِن جملوں میں جملۂ فعلیہ ہے۔	
	(A) ہندوستان مختلف تہذیبوں کا گہوارہ ہے۔	
	(B) اُردو شیریں زبان ہے۔	
	(C) ندیاں زمین کو سیراب کرتی ہیں۔	
	(D) نوجوان ملک کی طاقت ہیں۔	
	جواب : (C) ندیاں زمین کو سیراب کرتی ہیں۔	1
.3	معنی کے لحاظ سے جملے کی قسمیں۔	
	(A) دو (B) تین	
	(C) چار (D) پانچ	
	جواب : (A) دو	1
.4	اِن میں مرکب جملہ ہے۔	
	(A) عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو۔	
	(B) تمہارا حق عورتوں پر ہے اور عورتوں کا تم پر ہے۔	
	(C) جو خود کھاؤ وہ اُن کو کھلاؤ۔	
	(D) اپنے غلاموں کے حق میں انصاف کرو۔	
	جواب : (B) تمہارا حق عورتوں پر ہے اور عورتوں کا تم پر ہے۔	1
.5	وہ علم جس میں شعر کے اوزان معلوم ہوتے ہوں۔	
	(A) عِلمِ کیمیا (B) عِلمِ نحو	
	(C) عِلمِ نجوم (D) عِلمِ عروض	
	جواب : (D) عِلمِ عروض	1

مارکس	اہم نکات/اشارات	سوال نمبرات
	غزل کے آخری شعر کو کہتے ہیں۔	.6
	(A) مقطع (B) قافیہ بند	
	(C) مطلع (D) تخلّص	
1	جواب : (A) مقطع	
4 × 1 = 4	**پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے :**	**.II**
	آغاز : انجام :: آقا :	.7
1	جواب : غلام	
	ہدایت کرنے والا : ہادی :: مہارت رکھنے والا :	.8
1	جواب : ماہر	
	لاعلم : سابقہ :: دواخانہ :	.9
1	جواب : لاحقہ	
	عرض : گذارش :: ارض :	.10
1	جواب : زمین	
7 × 1 = 7	**درجِ ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے :**	**.III**
	پنڈت نہرو اپنے پورے نام کا اِملا کس طرح لکھا کرتے تھے ؟	.11
1	جواب : پنڈت نہرو اپنے پورے نام کا اِملا 'لال' کو 'الف' کے بجائے ''ع'' سے لکھتے تھے۔	
	خسرو کے پسندیدہ پھل کونسے ہیں ؟	.12
1	جواب : خسرو کے پسندیدہ پھل آم اور خربوزے تھے۔	

سوال نمبرات	اہم نکات/ اشارات	مارکس
.13	کونسا عقیدہ ہر مذہب میں موجود ہے ؟	
	جواب : کرموں کا پھل، جزا اور سزا، جنّت اور دوزخ کا عقیدہ ہر مذہب میں موجود ہے۔	1
.14	خسرو نے کم عمری میں کونسا فن سیکھا ؟	
	جواب : خسرو نے کم عمری میں ''خطاطی'' کا فن سیکھا۔	1
.15	حضور ﷺ نے ''مرنے'' سے متعلق کیا فرمایا ؟	
	جواب : حضور ﷺ نے مرنے کو ''شہادت'' فرمایا۔	1
.16	حضور ﷺ کی آمد سے عورتوں کی حالت میں کیا تبدیلی آئی ؟	
	جواب : حضور ﷺ کی آمد سے عورتوں کو حیا کی چادر اور غیرت کا غازہ ملا۔	1
.17	دنیا کے نقشہ پر کھینچی گئی لکیریں کس بات کا اِشارہ ہیں ؟	
	جواب : دنیا کے نقشہ پر کھینچی گئی لکیریں 'سرحدوں' کا اِشارہ کر رہی ہیں۔	1
.IV	درجِ ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے : **10 × 2 = 20**	
.18	بدایوں پہلے کیسا شہر تھا ؟	
	جواب :	
	☆ بدایوں پہلے قدامت پسند شہر تھا۔	1
	☆ بے لچک اُصولوں کی پابندی تھی اور ایک طرح کی بے ساختہ سی خود ساختگی تھی۔	1
	☆ اور ایک زمانے میں ثقافت کا مرکز رہا۔	

مارکس	اہم نکات/ اشارات	سوال نمبرات
	مصنف نے برسبیل تذکرہ لالہ کرپاشنکر جی سے کیا کہا ؟	.19
	جواب :	
1	☆ مصنف پطرس بخاری نے برسبیل تذکرہ لالہ کرپاشنکر جی سے کہا کہ ''لالہ جی امتحان کے دن قریب آئے جاتے ہیں۔''	
1	☆ آپ سحرخیز ہیں، ذرا ہمیں بھی صبح جگا دیا کیجئے۔	
	بھرت نارائن جی کی روح کیوں مسکرا رہی تھی ؟	.20
	جواب :	
1	☆ آسمانوں کی بلندی پر بھرت نارائن جی کی روح اپنی آنکھوں کی کامیابی پر مسکرا رہی تھی۔	
	☆ کیونکہ ودیاچرن جی اُن کی درشٹی یعنی بصارت اپنا چکے تھے۔	
1	☆ اب وہ سب بھارت واسیوں کو ایک نظر سے دیکھنے لگے تھے۔	
	امّاں کی شکل اور قد کے بارے میں لکھئے ؟	.21
	جواب :	
1	☆ سانولا رنگ، دبلی پتلی، ہدیوں پر کھال چپکی ہوئی۔	
1	☆ کبھی لانبا قد رہا ہوگا مگر جب سے مصنفہ ادا جعفری نے دیکھا لاٹھی کے سہارے جھک کر چلتی تھی۔	
	موسیقی کی دنیا میں خسرو کی ایجادات کیا تھیں ؟	.22
	جواب :	
1	☆ خسرو نے ہندوستانی اور ایرانی موسیقی کے امتزاج سے نئے سُر ایجاد کئے۔	
1	☆ سُروں کے مُوّجد کہلائے۔	
	☆ قوالی کی موجودہ طرز اِن ہی کی ایجاد ہے۔	
	☆ آلۂ موسیقی ستار (سی تار) اِن ہی کی ایجاد ہے۔	

مارکس	اہم نکات/ اشارات	سوال نمبرات
	حضرت زینبؓ کے اِضطراب پر امام حسینؓ کا ردِعمل کیا تھا ؟	.23
	جواب :	
1	☆ حضرت زینبؓ کے اضطراب پر اِمام حسینؓ رونے لگے۔	
1	☆ اور فرمایا اے بہن تیری الفت پر میں جان نثار کرتا ہوں۔	
	☆ اُس وقت حضرت امام حسینؓ کو ماں کا پیار یاد آیا اور کہا میرے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔	
	نظم رشوت میں شاعر کے نزدیک رشوت کو چھوڑنا کس لئے محال ہے ؟	.24
	جواب :	
1	☆ کیونکہ رشوت نہیں لیں گے تو کھائیں گے کیا۔	
1	☆ اگر رشوت کو ہاتھ سے کھودیں گے تو کچھ باقی نہیں رہیگا۔	
	☆ آج کے اِس مہنگائی کے دور میں شاعر جوشؔ کہتے ہیں کہ رشوت کے بغیر گذارہ مشکل ہوجائیگا اِس لئے اس کو چھوڑنا محال ہوگیا ہے۔	
	حضرت امام حسینؓ اُمت کے واسطے کیا کچھ کر گزرنا چاہتے تھے ؟	.25
	جواب :	
1	☆ حضرت اِمام حسینؓ اُمت کے واسطے بڑی سی بڑی قربانیاں دینے کے لئے تیار ہیں۔	
1	☆ یہاں تک کے اپنے بچپن میں کئے وعدہ کو پورا کرتے ہوئے شہید ہونے کو تیار ہیں۔	
	☆ اُمت کے بخشوانے کی خاطر پیاس کی شدت سے مرنے کے لئے بہ خوشی راضی ہیں۔	

مارکس	اہم نکات/ اشارات	سوال نمبرات
	ملک کی سرحدوں میں بٹے آدمی کی بے بسی کو شاعر نے کس طرح بیان کیا ہے ؟	26.
	جواب :	
1	☆ آج کا انسان ملک کی سرحدوں میں بٹ کر بے بس ہو گیا ہے۔	
1	☆ جب سرحدیں نہیں تھیں تو وہ آزادی کے ساتھ جہاں چاہے اپنا مسکن بنا سکتا اور کاروبار کرتا۔	
	☆ اپنی ہی بنائی سرحدوں میں بٹ کر رہ گیا ہے اور اپنے ہی جال میں پھنس گیا۔	
	شادؔ عظیم آبادی نے رباعی میں کونسی حقیقت بیان کی ہے ؟	27.
	جواب :	
1	☆ شادؔ عظیم آبادی کہتے ہیں کہ یہ دنیا گردش میں ہے کبھی دن تو کبھی رات ہے۔	
1	☆ اِسی طرح خوشی اور غم بھی آتے جاتے رہیں گے۔	
	☆ زندگی کی حقیقت یہ ہے کہ آج ہم ہیں اور کل ہم نہ رہیں گے۔ لیکن دنیا تو آخرت تک اِسی طرح چلتی رہے گی جیسی اب ہے۔	
	درجِ ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے : 11 × 3 = 33	**V.**
	متن کے حوالے سے جملوں کی وضاحت کیجئے :	
	''اس کے کھانے سے کوئی بیماری پاس نہیں پھٹکتی۔''	28.
	جواب :	
1	☆ یہ جملہ ''بدایوں کے شام وسحر'' سبق سے لیا گیا ہے۔	
1	☆ اِس کی مصنفہ ''ادا جعفری'' ہیں۔	
1	☆ اماں نے کسی بات پر خوش ہو کر اپنے گھی کی تعریف کرتے ہوئے بچوں سے یہ جملہ کہا۔	

سوال نمبرات	اہم نکات/اشارات	مارکس
.29	''خدا ایک ہے ہم اس کے بندے بھی ایک ہیں۔''	
	جواب :	
	☆ یہ جملہ ''درشتی'' سبق سے لیا گیا ہے۔	1
	☆ اس کی مصنفہ ''زہرہ جمال'' ہیں۔	1
	☆ ودیا چرن جی اپنی تقریر میں، ایکتا، اہنسا کی بات کرنے کی خبر جب مولانا رجب کو ملی تو اُنہوں نے اپنی تقریر میں یہ جملہ کہا۔	1
.30	''آج یہ کیا بات ہے کچھ اندھیرا سا ہے۔''	
	جواب :	
	☆ یہ جملہ ''سویرے جو کل آنکھ میری کھلی'' سبق سے لیا گیا ہے۔	1
	☆ اس کے مصنف ''پطرس بخاری'' ہیں۔	1
	☆ مصنف نے لالہ جی سے صبح کو جگانے کے لئے کہا تھا۔ مگر	1
	☆ لالہ جی نے مصنف کو تین بجے ہی جگا دیا تھا۔	
	☆ جب مصنف کو صبح کی کوئی نشانیاں نظر نہ آئیں تو مصنف نے لالہ جی سے یہ جملہ کہا۔	
	درجِ ذیل نثر نگار کا تعارف لکھئے :	
.31	زہرہ جمال	
	جواب :	
	☆ نام – زہرہ جمال	
	☆ حیات – ولادت : 1931ء ممبئی	1
	☆ پیشہ – تعلیمی و تدریسی کے پیشے سے وابسطہ رہیں۔	1
	☆ خدمات – تعلیمی دور سے ہی لکھنا شروع کیا۔ 1970ء سے باقاعدہ لکھ رہی ہیں۔ سماج سے جڑے اہم مسائل پر دلوں کو چھونے والے افسانے لکھے ہیں۔ افسانہ ''درشتی'' اس کی مثال ہے۔	1

سوال نمبرات	اہم نکات/اشارات	مارکس
	درجِ ذیل شاعر کا تعارف لکھئے:	
.32	جوشؔ ملیح آبادی	
	جواب :	
	☆ نام – شبیر حسن خان قلمی نام– جوشؔ	
	☆ حیات – ولادت : 5 دسمبر 1898ء	
	وفات : 1982ء کراچی میں ہوا۔	1
	☆ قابلیت – ایک قادر الکلام شاعر تھے۔ مشہور نظم گو شعراء میں شمار ہوتا ہے۔	1
	☆ دار الترجمہ، جامعہ عثمانیہ، حیدر آباد سے وابستہ رہے۔	
	☆ تصانیف – رسالہ ''کلیم'' اور ''آج کل'' کے مدیر اعلیٰ رہے۔	1
	نقش و نگار، شعلہ و شبنم، حرف و حکایت، جنون و حکمت، فکر و نشاط، آیات و نغمات، عرش و فرش، سنبل و سلاسل اور سموم و صبا ان کے مجموعے کلام ہیں۔	
	☆ خودنوشت – ''یادوں کی برات''	
	☆ ''شاعر انقلاب'' کہلائے۔	
	درجِ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے :	
.33	یہ عشق نے دیکھا ہے، یہ عقل سے پنہاں ہے قطرے میں سمندر ہے، ذرّے میں بیاباں ہے	
	جواب :	
	☆ یہ شعر ''اصغرؔ گونڈوی'' کی غزل سے ماخوذ ہے۔	1
	☆ اِس شعر میں شاعر نے عشق کی حقیقت کو بیان کیا ہے۔	1
	☆ یہ عقل کے بس کی بات نہیں۔ یہ عشق کا کمال ہے۔	1
	☆ جس نے قطرہ میں سمندر اور ذرّہ میں بیابان کو دیکھا ہے۔	

مارکس	اہم نکات/اشارات	سوال نمبرات
	سب کا تو مداوا کرڈالا، اپنا ہی مداوا کر نہ سکے سب کے تو گریباں سی ڈالے، اپنا ہی گریباں بھول گئے جواب :	.34
1	☆ یہ شعر ''اسرارالحق مجازؔ'' کی غزل سے ماخوذ ہے۔	
1	☆ شاعر کہتے ہیں ہم نے دوسروں کا علاج تو کردیا۔ اپنا علاج کر نہ سکے۔	
1	☆ سب کے پھٹے ہوئے گریباں کو توسی ڈالے، اپنا ہی گریباں سی نہ سکے۔	
	ذرا سا تو دل ہوں، مگر شوخ اِتنا وہی 'لن ترانی' سُننا چاہتا ہوں جواب :	.35
1	☆ یہ شعر ''علامہ اقبالؔ'' کی غزل سے ماخوذ ہے۔	
1	☆ شاعر کہتے ہیں اے خدا میں ایک چھوٹی سی جان ہوں۔ مگر تو میری شوخی تو دیکھ میں وہی بات تجھ سے سننا چاہتا ہوں۔	
1	☆ تو نے حضرت موسیٰؑ سے کہا تھا۔ ''لن ترانی'' تو مجھے دیکھ نہیں سکتا۔ میں وہی جواب سننا چاہتا ہوں۔	
	غیر متعلق الفاظ کی نشاندہی کیجئے :	
	(i) راہ، منزل، جنگل (ii) جگنو، قندیل، چراغ (iii) برسات، گھٹا، زمین جواب :	.36
1	(i) جنگل	
1	(ii) جگنو	
1	(iii) زمین	

مارکس	اہم نکات/اشارات	سوال نمبرات
	جملۂ انشائیہ کسے کہتے ہیں ؟ کوئی دو اقسام کے نام لکھئے۔	37.
	جواب :	
1	☆ جملۂ انشائیہ وہ جملہ ہے جس میں کہنے والے کے خیال اور اس کی خواہش یا جذبہ کا اظہار ہو۔	
2	☆ اقسام — امر، نہی، ندا، استفہام، تحسین، تعجب، تاسف، تمنا، تشبیہہ، شرط، عرض، قسم۔	
	(ان میں کوئی بھی دو اقسام لکھنے پر مارکس دیں)	
	صنعتِ تلمیح کی تعریف مع مثال لکھئے۔	38.
	یا	
	صنعتِ تکرار کی تعریف مع مثال لکھئے۔	
	جواب :	
	صنعتِ تلمیح :	
	☆ اگر شاعر کلام میں کسی واقعہ قصّہ یا کسی مذہبی روایت کی طرف اشارہ کرتا ہے تو اُسے	
2	''صنعتِ تلمیح'' کہتے ہیں۔	
	☆ مثلاً : کیا کیا خضرؑ نے سکندر سے	
1	اب کسے رہنما کرے کوئی	
	(دوسرا کوئی شعر تلمیح سے لکھا ہو تو پورے نشانات دیئے جائیں)	
	یا	
	جواب :	
	صنعتِ تکرار	
	☆ ایسا شعر جس میں ایک ہی لفظ کو دُہرایا جاتا ہے اُسے صنعتِ تکرار یا صنعتِ تکریر	
2	کہا جاتا ہے۔	
	☆ مثلاً : اصغر سے ملے، لیکن اصغؔر کو نہیں دیکھا	
1	اشعار میں سنتے ہیں، کچھ کچھ وہ نمایاں ہے۔	
	(کوئی دوسرا صنعتِ تکرار کا شعر لکھنے پر مارکس دیں)	

مارکس	اہم نکات/ اشارات	سوال نمبرات
	درجِ ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے : 5 × 4 = 20	VI.
	اپنی نصابی کتاب میں شامل 'حمد' کے کوئی چار اشعار لکھئے۔	39.
	یا	
	اپنی نصابی کتاب میں شامل ''مرثیہ'' کے آخری دو بند میں سے کوئی چار اشعار لکھئے۔	
	جواب :	
	حمد :۔	
	صدائے کن سے ابد تک شباب تیرا ہے	
1	عیاں بھی تو ہے اور پنہاں حجاب تیرا ہے	
	کسی بھی در سے اُجالوں کی بھیک کیا مانگیں	
1	اندھیری شب بھی تری آفتاب تیرا ہے	
	صنم ترے ہیں، خدا ناشناس بھی تیرے	
1	نمازِ عشق کا ہر اک نصاب تیرا ہے	
	رضا تری ہے، غفور الرّحیم بھی تو ہے	
1	غضب وقہر بھی تیرا، ثواب تیرا ہے	
	یا	
	مرثیہ :۔	
	بچپن میں جو زباں سے کہا ہے کریں گے ہم	
1	کھائیں گے تیرِ ظلم، لہو میں بھریں گے ہم	
	حلق اپنا زیرِ خنجرِ قاتل دھریں گے ہم	
1	اُمت کے بخشوانے کو، پیاسے مریں گے ہم	

مارکس	اہم نکات/اشارات	سوال نمبرات
1	اب ہاتھ اٹھاؤ فاطمہؓ کے نورِعین سے ہوگی کبھی نہ وعدہ خلافی حسینؓ سے	
1	یہ سن کر گر پڑی جو قدم پر وہ نوحہ گر لپٹا لیا گلے سے بہن کو بہ چشم تر رو کر کہا کہ ہوتا ہے ٹکڑے مرا جگر زینبؓ خدا کے واسطے، پیٹو نہ اپنا سر	
	خاصانِ حق کا خلق میں رُتبہ بلند ہے صابر رہو کہ صبر، خدا کو پسند ہے	
	کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھئے :	
	(i) جگنو (ii) سرحدوں کا جال	.40
	جواب :	
	(i) **جگنو**	
1	☆ جگنو نظم فراقؔ گورکھپوری کی تاثراتی نظم ہے۔	
1	☆ یہ نظم ماں کی یاد میں لکھی گئی ہے۔ اس نظم میں ایک یتیم بچے کا درد سمایا ہوا ہے۔	
	☆ شاعر کی عمر بیس سال تھی جب اُنہوں نے یہ نظم لکھی۔	
1	☆ شاعر کو دائیوں اور کھلائیوں نے پالا تھا۔	
1	☆ شاعر کے پیدا ہوتے ہی ماں کا انتقال ہو گیا اور دونوں ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے۔	

مارکس	اہم نکات/ اشارات	سوال نمبرات
	☆ جب بھی برسات کی آمد ہوتی ہر طرف جگنو دکھائی دیتے۔تو دائیاں اور کھلائیاں کہا کرتی تھی کہ جگنو بھولی بھٹکی ہوئی روحوں کو راستہ دکھاتے ہیں۔	
	☆ شاعر کے دل میں خواہش ہوتی کہ کاش وہ ایک جگنو ہوتا اور اپنی ماں کی بھٹکی ہوئی روح کو راستہ دکھا کر گھر لاتا۔	
	☆ مگر وہ ایک حسین جھوٹ تھا جو عمر کے تقاضے نے اُس سے چھین لیا۔	
	(کوئی چار نکات لکھنے پر پورے نشانات دیئے جائیں)	
	یا	
	(ii) **سرحدوں کا جال**	
1	☆ شاعر سلیمان خمؔار کی لکھی ہوئی آزاد نظم ہے۔	
1	☆ خدا نے اس دنیا کو جب بنایا تو کسی بھی قسم کی سرحد نہیں تھیں۔	
	☆ ساری زمین ایک ہی ملک تھی۔	
1	☆ انسان کو آزادی نصیب تھی کہ وہ کسی بھی ملک کو آئے اور جائے اُسے کسی بھی قسم کی رکاوٹ نہیں تھی۔	
1	☆ لیکن آج دنیا کا نقشہ دیکھنے پر کئی آڑی ترچھی لکیریں ہیں جو انسان نے مختلف اغراض کے لئے سرحدیں بنالیں ہیں۔	
	☆ وہ خود مشکل میں پڑ گیا ہے کہ بغیر کسی اجازت کے کہیں جا نہیں سکتا اپنے ہی بنائے جال میں پھنس کر رہ گیا ہے۔	
	(کوئی چار نکات لکھنے پر مکمل نشانات دیئے جائیں)	

مارکس	اہم نکات/اشارات	سوال نمبرات
	حجۃالوداع کے موقعہ پر دیئے گئے خطبہ میں حضورﷺ حسنِ معاشرت سے متعلق کیا اِرشاد فرمایا۔	.41
	جواب :	
1	☆ حضورﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو۔ تمہارا حق عورتوں پر ہے اور عورتوں کا تم پر۔	
1	☆ اپنے غلاموں کے حق میں انصاف کرو۔ جو خود کھاؤ وہ ان کو کھلاؤ۔ اور جو خود پہنو وہ ان کو پہناؤ۔	
	☆ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔	
1	☆ کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی پر کسی عربی کو کوئی بڑائی نہیں۔ تم سب ایک آدم کے بیٹے ہو اور آدمؑ مٹی سے بنا تھا۔	
	☆ میں تم میں ایک چیز چھوڑے جاتا ہوں اگر تم نے اس کو مضبوط پکڑ لیا تو پھر گمراہ نہ ہوگے اور وہ خدا کی کتاب ہے۔	
	☆ اگر تم پر ایک کالا نکٹا غلام بھر سردار بنایا جائے جو تم کو خدا کی کتاب کے متعلق لے چلے تو اس کا کہنا ماننا۔	
	☆ اپنے پروردگار کی پرستش کرنا۔	
1	☆ پانچوں وقتوں کی نمازیں پڑھنا۔	

مارکس	اہم نکات/ اشارات	سوال نمبرات
	☆ ''رمضان کے مہینے کے روزے رکھنا اور میرے حکموں کو ماننا تم اپنے پروردگار کی جنّت میں داخل ہوگے۔''	
	(کوئی چار نکات لکھنے پر پورے نشانات پورے دیں)	
	پنڈت جواہر لال نہرو کی اُردو دوستی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟ لکھیئے۔	42.
	یا	
	امیر خسرو کو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پُل کیوں کہا گیا ؟	
	جواب :	
1	☆ پنڈت جواہر لال نہرو کو اُردو سے دلی لگاؤ تھا۔ اور اُنہوں نے ہمیشہ اُس زبان سے پیار کیا۔	
	☆ نہرو خاندان والوں کی مادری زبان اُردو تھی۔	
1	☆ نہرو نے احمد نگر کی جیل میں مولانا ابو الکلام آزاد سے اُردو سیکھی۔	
1	☆ سیٹھ گوند داس کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ''اُردو میری اور میری دادی کی زبان ہے۔''	
	☆ جوشؔ کی نظم ''ماتم آزادی'' کو اپنے گھر تری مورتی میں بلا کر دوستوں کو سُنائی۔	
1	☆ 1958ء کو انجمن ترقی اردو کانفرنس کے اختتامی جلسے میں کہا ''مجھے اُردو کے بارے میں بالکل فکر نہیں۔'' وہ ایک جاندار زبان ہے۔ اسے دبانا یا ختم کرنا ممکن نہیں۔	
	☆ پنڈت نہرو اُردو شعراء و ادباء کے قدردان تھے۔	
	☆ اُردو مشاعروں میں شرکت کرتے۔ صدارات اور نظامت بھی انجام دیتے تھے۔	
	یا	

سوال نمبرات	اہم نکات/اشارات	مارکس
	جواب :	
	☆ امیر خسرو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پُل کی حیثیت رکھتے ہیں۔	1
	☆ ہر ہندوستانی شئے سے اُنہیں محبت تھی۔	1
	☆ ہندوستان کی آب وہوا اور تہذیب اُن کی شخصیت میں اِس طرح رچ بس گئی تھی جیسے ستار کی تار میں سُر۔	
	☆ ان کے نزدیک اپنے وطن کی حیثیت ''جنتِ عدن'' کی سی تھی۔	
	☆ اُنہوں نے ہندوستانی پھولوں کا ذکر بڑی محبت سے کیا ہے۔	1
	☆ خسرو آم اور خربوزے کے دلدادہ تھے اور پان کے شیدائی، کیونکہ ہندوستان کی تہذیب سے پان کا رشتہ مضبوط ہے۔	1
	☆ ہندوستانی پرندوں میں طوطے پر اس لئے جان چھڑکتے تھے کہ یہ پرندہ سدھانے پر قرآنی آیات کی تلاوت کرتا ہے۔	
	☆ طوطے کے علاوہ ہندوستانی رنگین پروں والا مور ان کا پسندیدہ پرندہ تھا۔ آج مور کو ہم قومی پرندہ مانتے ہیں۔	
	(کوئی چار نکات پر مکمل نشانات دیئے جائیں)	

مارکس	اہم نکات/اشارات	سوال نمبرات
	درجِ ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے :	.43
	حکیم اجمل خاں 1863ء میں دلّی میں پیدا ہوئے۔ وہ دلّی شہر کے نہایت ہی مشہور حکیم تھے۔ اِن کی شہرت پورے ہندوستان میں پھیلی ہوئی تھی۔ حکیم اجمل خان بڑے باکمال انسان تھے۔	
	حکیم صاحب کو تعلیم سے بے حد لگاؤ تھا۔ وہ اکثر کہا کرتے تھے کہ تعلیم کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ مسلمانوں میں تعلیم کو فروغ دینے کے لئے اُنہوں نے سرسید کا پورا ساتھ دیا۔ حکیم صاحب کو اپنے وطن سے بے حد محبت تھی۔ وہ ملک کو آزاد دیکھنا چاہتے تھے۔ انہوں نے انگریزی حکومت کے ظلم و جبر اور ناانصافی کے خلاف آواز اُٹھائی اور قومی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔ اُنہوں نے عدم تعاون کی تحریک میں گاندھی جی کا ساتھ دیا۔ اُنکی قومی خدمات کے سبب اُنہیں کانگریس کا صدر بنایا گیا۔ عدم تعاون تحریک کے نتیجے میں مولانا محمد علی، ڈاکٹر مختار احمد انصاری اور حکیم اجمل خاں کی کوششوں سے علی گڑھ میں ایک قومی درس گاہ ''جامعیہ ملّیہ اسلامیہ'' کے نام سے قائم ہوئی۔	
	حکیم صاحب کو ہندو مسلم اتحاد بڑا عزیز تھا۔ جہاں کہیں اِن دونوں فرقوں کے درمیان لڑائی جھگڑا ہوتا حکیم صاحب اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر وہاں پہنچ جاتے اور دونوں میں صلح صفائی کراتے۔	
	سوالات :	
	(i) حکیم اجمل خاں کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟ اُنہوں نے کس تحریک میں حصّہ لیا ؟	
	(ii) حکیم صاحب نے کن لوگوں کی مدد سے علی گڈھ میں قومی درس گاہ قائم کی، نام بتائیے۔	
	جواب :	
2	(i) حکیم اجمل خاں 1863ء میں دلّی میں پیدا ہوئے۔ حکیم صاحب آزادی کی خاطر گاندھی کی ''عدم تعاون'' تحریک میں حصّہ لیا۔	
2	(ii) حکیم صاحب نے مولانا محمد علی، ڈاکٹر مختار احمد انصاری کے ساتھ مل کر علی گڑھ میں قومی درس گاہ ''جامعیہ ملّیہ اسلامیہ'' کے نام سے قائم کی۔	

مارکس	اہم نکات/اشارات	سوال نمبرات
	خط کے اجزائے ترکیبی کا لحاظ رکھتے ہوئے درج ذیل خُطوط میں سے کوئی ایک خط لکھئے :	VII.
	1 × 5 = 5	
	اپنے اُستاد کے نام ایک خط لکھئے جس میں کوئی مناسب وجہ بتاتے ہوئے دو دن کی چھُٹّی کی درخواست ہو۔	44.
	جواب :	
1	i) شہر کا نام اور تاریخ	
1	ii) القاب وآداب	
2	iii) خط کا مضمون (چھٹّی کے لئے درخواست)	
1	iv) اختتام	
	یا	
	اپنے دوست/سہیلی کے نام ایک خط لکھئے جس میں اسکول کے سالانہ جلسۂ کا ذکر ہو۔	
	جواب :	
1	i) شہر کا نام اور تاریخ	
1	ii) القاب وآداب	
2	iii) خط کا موضوع (سالانہ جلسۂ کا ذکر)	
1	iv) اختتام	

سوال نمبرات	اہم نکات/اشارات	مارکس
VIII.	کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے : 1 × 5 = 5	
45.	(i) چندرایان-سوم : ہند کی ترقی کا مظہر ہے۔	
	جواب :	
	تمہید – قول، شعر یا فقرہ	1
	نفسِ مضمون – (i) چندرایان-سوم کا آغاز	1
	(ii) چندرایان-سوم کی کامیابی	1
	(iii) ملک کی سائنسی ترقی پر اثرات	1
	خاتمہ/اختتام – اعادہ/اپنی رائے کا اظہار	1
	یا	
	(ii) تعلیمِ نسواں کی اہمیت	
	جواب :	
	تمہید – قول، شعر یا فقرہ	1
	نفسِ مضمون – (i) تعلیمی یافتہ ہونے کی اہمیت	1
	(ii) تعلیمِ نسواں کی افادیت	1
	(iii) تعلیمِ نسواں کے معاشرے پر اثرات	1
	خاتمہ/اختتام – اعادہ/اپنی رائے کا اظہار	1